فبما رحمة من الله لنت لهم

صلی اللہ علیہ وسلم

بحضور رحمت عالم

نذر امجد

فتقبلها بقبول حسن

136924

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جب کفار مکہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت ستانا اور تنگ کرنا شروع کر دیا مکہ کے مسلمان ایک ایک کر کے مدینے کی طرف روانہ ہونے لگے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حضرت ربّ العزۃ سے ہجرت کا حکم مل گیا۔ ایک رات آپ دولت خانہ میں تھے کہ کفار مکہ نے جمع ہو کر قتل کے ارادے سے دروازۂ مبارک کو گھیر لیا۔ آپ نے حضرت علیؓ کو اپنی جگہ اپنے بستر پاک پر سلا دیا اور خود دروازہ سے باہر نکل کر سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہوئے صاف نکل گئے

وَمَن یَتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَل لَّہٗ مَخۡرَجًا ۝

دولت خانے سے نکل کر سیدنا صدیق اکبرؓ کے گھر تشریف لے گئے اور اُن کو ساتھ لیکر پیادہ پا آگے روانہ ہوئے۔

اندھیری رات۔ راہ کی ناہمواری۔ کہیں پتھر۔ کہیں کنکر۔ پائے مبارک زخمی ہو گئے۔ سیدنا صدیق اکبرؓ نے آپ کو اپنے کندھے پر سوار کر کے غار ثور تک پہنچا دیا۔ (ثور مکے کے قریب ایک پہاڑ کا نام ہے) غار کے قریب پہنچکر صدیق اکبرؓ پہلے خود اندر تشریف لے گئے اور غار کو اچھی طرح پاک و صاف کر دیا اور اپنے لباس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے غار کے کھلے روزنوں کو بند کر دیا باہر آکر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اندر لے گئے۔

Marfat.com

غار میں داخل ہو کر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے یار غار کے زانو پر سر رکھ کر آرام فرمایا۔

صبح کو کفار تلاش کرتے ہوئے لب غار تک پہنچے۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اُن کی آہٹ پا کر حضور انور صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض حال کیا۔

رسول خدا رُوحی فداہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:۔

لَاتَحزَنْ اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا

غم مت کرو یقیناً خدا ہم دونوں کے ساتھ ہے

دل کے اندھوں نے جب تجلیٔ الٰہی کو سامنے سے گزرتے ہوئے نہ دیکھا تو اب غار کے اندر کیا دیکھ سکتے وَعَلٰی اَبصَارِھِم غِشَاوَۃ جیسے آئے ویسے پلٹ گئے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تین دن اُس غار میں تشریف فرما رہے۔ چوتھی شب کو غار سے نکل کر مدینے کی طرف کوچ فرمایا۔

یثرب والوں نے جب سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی خبر سُنی تھی ہر روز سر راہ بیٹھ کر انتظار کیا کرتے اور روزانہ استقبال کے خیال سے مدینے کے باہر آکر مکہ کی سڑک پر ٹکٹکی لگا دیتے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے دن بھی مدینے والے

اسی طرح حسب عادت آئے تھے اور دیر تک انتظار کر کے واپس چلے گئے تھے کہ یکایک ایک شخص نے ٹیلہ پر سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری دیکھی اور پکار کر آواز دی:-

یا معاشر العرب ھذا جدکم

اے گروہ عرب یہہ تمہارا مقصود ہے

پھر کیا تھا ہر طرف سے لوگ خیر مقدم کے لئے ٹوٹ پڑے۔ ہر طرف سے اھلاً وسھلاً مرحبا بک کی آواز آتی تھی گلی کوچے صلی اللہ علیک یا محمد کی صدا سے گونج رہے تھے۔

کشور امن کا شہنشاہ۔ صلح کا حامی۔ دنیا کو عدالت سے بھر دینے والا عجب شان سے تشریف لا رہا تھا۔

مدینے والے اللہ اکبر کے نعرے لگاتے ہوئے ماہ رسالت کے گردا گرد تاروں کی طرح جمع ہو رہے تھے۔ اہل شہر کی مسرت کی کوئی انتہا نہ تھی انصار کی معصوم اور پاک لڑکیاں ذوق و وجد میں گا رہی تھیں۔

طلع البدر علینا — من ثنیات الوداع

وجب الشکر علینا — ما دعا للہ داع

Marfat.com

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے پہنچکر پہلے قُبا نام محلہ کنارہ شہر میں قیام فرمایا۔ پھر انصار کے ہمراہ شہر میں تشریف لے گئے۔

ہر شخص کی یہی آرزو تھی کہ ماہِ رسالت میرے گھر نزول اجلال فرمائے لیکن رحمتِ عالم صلیٰ اللہ علیہ وسلم نے کسی کی دل شکنی نہو نیکے خیال سے زمام قیام ناقہ کے ہاتھ میں دیدی۔ ناقۂ مُبارک حضرتِ ابو ایوب انصاری رضؓ کے مکان پر ٹہر گیا اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسی جگہ قیام فرمایا۔

گھر میں وہ مہِ تمام آیا
ایُّوبؑ کا صبر کام آیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

سید احمد حسین امجد
صابر منزل حیدرآباد دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدینے کو جاتا ہے ماہِ رسالت
ملا ربِ کعبہ سے فرمانِ ہجرت
اُٹھائے ہے صدیق بارِ نبوت
صداقت کی آغوش میں ہے محبت

یہہ نورٌ علےٰ نور کی شان دیکھو
صداقت کے پہلو میں ایمان دیکھو

Marfat.com

نذرِ امجد

اندھیرے میں جاتے ہیں دو ماہِ تاباں
چمکتا ہے ہر ذرّہ میں نورِ ایماں

نگہباں ہیں دو جہاں کے نگہباں
دھرے ہیں سب عدل و تقی کے ساماں

جھپک سی گئیں ہر بد اختر کی آنکھیں
رُخِ مہر کیا دیکھے شپّر کی آنکھیں

Marfat.com

نذرانہ

شہنشاہِ کونین نکلا جو گھر سے
دھواں سوزِ فرقت کا اُٹھا جگر سے

زمیں سے زماں سے شجر سے حجر سے
اُٹھا شور کعبے کی دیوار و در سے

چلا تو کہاں؟ رب کے گھر کے اجالے
نہ جا چھوڑ کر ہم کو اُو جانیوالے

بند رابع

چلی صحنِ کعبہ سے بادِ بہاری
مدینے کو جاتی ہے محمل کی سواری
ہوئی رخصتِ رحمتِ باری
ہر اک غم سے کرتا ہے فریاد و زاری

کوئی کہہ رہا ہے جگر کو سنبھالے
اِدھر دیکھ لینا اُدھر جانیوالے

Marfat.com

بند ایک

ہے دریائے خوں چشمِ پُرنم سے جاری
سوادِ حرم میں ہے اک سوگواری
ہر اک دل میں ہے برق سی بےقراری
ہر اک کی صدا ہے کہ سُن لے ہماری

نہ جا ہم سے منہ موڑ کر جانے والے
یہاں کون ہم بیکسوں کو سنبھالے

نذرِ عجب

صفا مروہ کا دل ہوا پارا پارا
وہ بجلی گری پھٹ گیا سنگِ خارا
ہوا غم سے کعبہ سیہ پوش سارا
تڑپ کر مدینہ غارِ حرا نے پکارا

کہاں تو چلا میرے نازوں کے پالے
پھر آ میری آغوش میں جانیوالے

کوہ حرا مکہ سے کئی میل کے فاصلہ پر واقع ہے جسکے غار میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم قبل بعثت تشریف لیجا کر عبادت فرماتے تھے۔

Marfat.com

نذرِ عجب

پھر اپنے گھر سے گھر کے آقا بلا لے

مدینے کے جا میرے نازوں کے پالے

پھر اک بار قدموں سے اپنے لگا لے

ادھر آ ادھر آ مرے جانے والے

ارے کعبہ والو! دُہائی دُہائی

چہل سالہ لٹتی ہے میری کمائی

Marfat.com

نذرِ ادب

کوئی پیر سے روٹھے ہوئے کو منائے
وہ دیکھو وہ جاتا ہے کوئی بلائے
نجا کالے کوسوں پہ او جانیوالے
یہ نکلے مرے دل میں پیاری وہ جی میں چھپائے

حرا کا حرارت سے دل جل رہا ہے
دلِ سنگ بھی مثلِ زر گل رہا ہے

بند رابعہ

غضب ہے کہ تو مجھ سے منہ موڑتا ہے
دل سنگ تیرے پہ سر پھوڑتا ہے
خطا میری کیا کیوں مجھے چھوڑتا ہے
ترا ہجر تیرے پتا کا دل توڑتا ہے

مرے لعل آ تجھ کو دل میں چھپا لوں
کلیجہ سے اک مرتبہ پھر لگا لوں

نذرِ امجد

اُدھر بیٹھی جنّا ہیں شیخ ہوں
چلیگا کسی کا نہ اب کوئی افسوں
بتا ہی کون آج میں بھی تو دیکھوں
ہے شمس و قمر کیلئے نور موزوں

بنے گا حملؑ آج یہ ثور کا برج
نہ ہوگا فلک پر بھی اس طور کا برج

ع حمل ایک برج کا نام ہے جہاں آفتاب کو شرف ہوتا ہے

نذر ابجد

صعوبت کے طے کرکے سارے مراحل
ہوئے دامن تو میں دونوں واصل
چھپے ایک بدلی میں دو بدر کامل
ہوا آج رسول کا مقصود حاصل

یہہ کون آج سر رکھ کے یوں سو گیا ہے
کہ زانوئے صدیقؓ دل ہو گیا ہے

Marfat.com

رباعی

وطن چھوڑ کر اپنا مطلوب پایا
محبت نے جنگل کو گلشن بنایا
کہاں آج پہنچا صداقت کا پایا
جو رہتا تھا دل میں وہ پہلو میں آیا

ہے صدیق رضؓ پر کتنی رحمت خدا کی
کہ ہجرت میں بھی ہے معیت خدا کی ؏

؏ اِذ یقولُ لِصاحبہٖ لا تحزن اِنّ اللہ معنا

نذرا ہے

ہوئے ثور سے پھر نبی کو راہی
نمایاں مراتب نہ فوج و سپاہی
مگر ہاتھ میں ہے دو عالم کی شاہی
چھپا ہے پچھول سے نور الٰہی

فلک کی صدا ہے محمدؐ یہی ہے
احد کہہ رہا ہے کہ احمدؐ یہی ہے

رباعی

شہنشاہ کون و مکاں آرہا ہے
مدینہ کا ہر ذرہ اترا رہا ہے
سحاب کرم ہر طرف چھا رہا ہے
یہیں پر فلک نور برسا رہا ہے

ہر اک گھر تجلی کا مسکن بنا ہے
ہر اک ذرہ وادیٔ ایمن بنا ہے

Marfat.com

بدرالدجیٰ ہے

مدینے میں آمد بدر مصطفیٰ ہے
جدھر سنئے آوازِ صلِ علیٰ ہے
خوشی ہے مسرت ہے فضلِ خدا ہے
مبارک سلامت کا غل ہو رہا ہے

شجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم
حجر کہہ رہا ہے سلامٌ علیکم

نذرِ ادب سلامٌ علیک

نبی مکرم سلامٌ علیکم

شہِ ہر دو عالم سلامٌ علیکم

رسالت کے خاتم سلامٌ علیکم

غریبوں کے ہمدم سلامٌ علیکم

بگوید زمین و زمان با ترنم

سلامٌ علیکم سلامٌ علیکم

136924

Marfat.com

مدد امجد

مہاجرین کے لینے کو انصار آئے

پرائے ہوئے اپنے اپنے پرائے

شہ دیں مدینے میں تشریف لائے

خدا کی عنایت نے یہ دن دکھا

چلا پاؤں پر لوٹنے دل نکل کر

ادب کہہ رہا ہے کہ ہاں ہاں سنبھلکر

Marfat.com

عجب شان سے آتا ہے آنے والا
ہزاروں دل عاشقاں رونڈ والا
نظر آتی ہے قدرت حق تعالیٰ
چھدے جاتے ہیں دل زن برچھی بھالا

تہِ زلف رُخسار پُر نور دیکھو
نئی بات ہے نور پر طور دیکھو

Marfat.com

نذر امجد

جبیں ہے کہ مضمون رحمت کا عنواں

دو ابرو سے ظاہر وجوب اور امکاں

دو آنکھوں سے حسن و محبت نمایاں

دو رخسار و دو چشمۂ نور ایماں

لب لعل سے ہے امید شفاعت

یہ قفل دہن ہے کلید شفاعت

Marfat.com

بدرا جب

وہ ہلتے ہوئے رخ پہ دو گیسو ہوا سے

سیہ بختوں کو دیتے ہیں دلا سے

وہ کھینچتے ہیں دل مبتلا سے

ہر اک تار ملتا ہے عرش خدا سے

ہر اک تار گیسو کو سو بار دیکھو

سراپا کے ہیں یہ اسرار دیکھو

بدن ایسا

وہ دوشِ مبارک پر ردیمانی

تن پاک پہ سجی قبا کیا سہانی

عمامہ ہے ہمادوش رفیع الشانی

وہ پاؤں میں نعلین عرش آشیانی

وہ ختم النبیین معراج والا

وہ سلطانِ لولاک کے تاج والا

بڑا عجب

وہ ایک کی شان اللہ اکبر

قدم ہیں وہ کہ جن پر فرشتوں کے سر ہیں

سراپا صفاتِ الٰہی کا مظہر

ہر اک عضوِ تن سے عیاں کل کا جوہر

خدا کی قسم ہے کہ نورِ خدا ہے

اسی نور سے سب ظہورِ خدا ہے

وہ رحمت دو عالم کی کہلانے والا
وہ کثرت میں توحید سکھلانے والا

وہ نعلین سے عرش پر جانے والا
وہ تسبیح آیات کے ساتھ آنے والا

عجب آن والا عجب شان والا
وہ رحمان والا، وہ قرآن والا

نذر امجد

مدینہ میں آیا ہے اک کعبہ والا
ہوا نور ایماں سے ہر سو اجالا
ہے تاروں کا مہتاب کے گرد ہالا
بچائے نظر سے اسے حق تعالیٰ

محمدؐ کے رُخ سے نقاب اُٹھ گیا ہے
تجلّیٔ حق سے حجاب اُٹھ گیا ہے

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اصحابی کالنجوم بایھم اقتدیتم اھتدیتم

محبت میں آنکھیں چھپاتا ہے کوئی
تصور میں صورت جماتا ہے کوئی

سنبھالے ہوئے دل کو آتا ہے کوئی
ادھر دل ہی دل میں بلاتا ہے کوئی

محبت کا سودا ہے ہر ایک سر میں
ہر اک چاہتا ہے رہے میر گھر میں

بند ۴۳

کسی کی نگاہیں ہیں سوئے روِ حسین
کسی کی نگاہیں ہیں سوئے رو حسین
کوئی جان دیتا ہے بر روِ حسین

کسی کی نظر دیدہ سرمگیں
تصدق ہے کوئی قد دلنشیں

ہے کوئی تو قدموں میں آنکھیں بچھائے
کفِ پا میں مژگاں کوئی چبھ نہ جائے

Marfat.com

نذر امجد

کوئی کہہ رہا ہے کہ آنکھوں میں آؤ
کوئی کہہ رہا ہے کہ دل میں سماؤ
کوئی کہہ رہا ہے کہ صورت دکھاؤ
کوئی کہہ رہا ہے کہ اب آ بھی جاؤ

مرے دل میں آ جاؤ ایمان بنکر
اتر آؤ سینے میں قرآن بنکر

Marfat.com

بذ راہب

نصیب ابو ایوبؓ اک بار چمکا

وہیں ناقہ ٹھہرا رسولِ امم کا

اُترا ایسا ساحل پہ دریا کرم کا

دو عالم سے دھویا گیا نقش غم کا

محبت نے آخر محمدؐ کو کھینچا

دلی جذبے نے اپنے مقصد کو کھینچا

بہار آئی ہماری بھی امید بار بر آئی
نظر آئی شکرت میں تو جیا یار
کوئی آرسی پیارا ہو تمہیں یار
ہمارے بھی گھر ہوئی عید یار آئی

فقیروں کے ہاں آئے شاہِ مدینہ
اُتر آئے آنکھوں میں ماہِ مدینہ

Marfat.com

ذرا ہم رہ میں آنکھیں بچھائیں
کبھی ہاتھ قدم پر ہم جمائیں
کبھی با ادب ہو کے سر کو جھکائیں
کبھی ہوں تصدق کبھی لیں بلائیں
کبھی لیں بلائیں کبھی دیں دعائیں

محمدؐ جو مل جائیں کیا کیا کریں ہم
خدا کی قسم اک تماشا کریں ہم

Marfat.com

ذرا بچ کے

کبھی اپنی آنکھوں میں ان کو بٹھاتے ہیں

کبھی صورت پاک دل میں جماتے ہیں

کبھی اپنا افسانہ غم سناتے ہیں

کبھی فرط شادی سے آنسو بہاتے ہیں

محمد جو مل جائیں کیا کیا کریں ہم

خدا کی قسم اک تماشا کریں ہم

Marfat.com

نہ رہے

کبھی نکہتِ زلف سونگھا کریں ہم

کبھی تارِ گیسو میں الجھا کریں ہم

کبھی روئے پُرنور دیکھا کریں ہم

کبھی اپنی آنکھوں سے پردا کریں ہم

محمد جو مِل جائیں کیا کیا کریں ہم

خدا کی قسم اک تماشا کریں ہم

نہ راہ جب

کبھی آ کے نزدیک دیکھا کیے ہم

کبھی دور ہٹ کے نظارا کیے ہم

کبھی آ کے قدموں رو دیا کیے ہم

کبھی رو کے ان کو ہنسایا کیے ہم

مُحمّل جو مل جائیں کیا کیا کریں ہم

خدا کی قسم اک تماشا کریں ہم

نہ رہی جب
خزانہ خوشنما پہ
سبھی کا مقصد دل کو
کرانے لگے سبھی ان سے ہمدرد
کہیں کے سبھی زار زار
محبت میں اصحاب یکتا
محمد محمد محمد محمد محمد محمد محمد

محمد جو مل جائیں کیا کیا کریں ہم
خدا کی قسم اک تماشا کریں ہم

تمت بالخیر

خودستائی

پیدا حسین امجد ہوں میں
امجد ہوں میں جواب سرمد ہوں میں
گوندھی ہوئی ہے نور سے مٹی میری
خاک قدم پاک محمد ہوں میں

سنہ ۱۳۴۲ھ

ع ۔ اس کیلئے اشتہار میں گرامی صاحب کی رباعی ملاحظہ فرمائیے

Marfat.com

کتب جدید قابل دید

رباضِ امجد حصہ اول و دوم جسمیں کہیں فطری جذبات ہیں اور کہیں درد انگیز واقعات کہیں حافظ شیراز کے صوفیانہ کلام کی دلکش تخمیس ہے کہیں ہندی دوہوں کی درد بھری تضمین حمد و نعت کا لطف دعا و مناجات کا ذوق حاصل کرنا ہو تو ان حصوں کو ضرور ملاحظہ فرمائیے قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم ۱۲ر

رباعیات حصہ اول و دوم: رباعیات کیلئے خود جناب امجد کا نام کافی ضمانت ہے اور پنجاب کے مشہور شاعر حضرت گرامی کی مندرجہ ذیل رباعی کامل شہادت ہے۔ امجد برباعیت فرد امجد: کلک امجد کلید گنج سرمد: گفتم کہ بود جواب امجد: امروز، روح بہ مد بگفت امجد امجد

خرقۂ امجد یعنی پیوند ایمان کی سرد مہری کیوقت اوڑھنے بچھانیکا کام آتا ہے اسکا مطالعہ انسان کو انسان اور مسلمان کو مسلمان بناتا ہے عالم اجسام میں روحانیت کی تصویر ہے مَنْ کَانَ لِلّٰہِ کَانَ اللّٰہُ لَہٗ کی دلکش تفسیر ہے عبد کی روش معبود کی کشش دل عجیب کیفیت طاری کر دیتی ہے بقول جناب ضامن کنتوری اس خرقہ کے پیوند جگر پارے ہیں اور بقول ڈاکٹر اقبال حقائق سے معمور ہے قیمت قسم اول ۸ر قسم دوم عہ۔

نذر امجد اسمیں ہجرت نبوی کے حالات ہیں مکہ اور اہل مکہ کی فریاد مدینے والوں کا انبساط سوز فراق کی دلخراش تصویر ہے۔ نظر بازان حقیقت کے جذبات کی تفسیر ہے۔ بوڑھوں بچوں عورتوں سب کیلئے دلچسپ ہے قیمت ۴ر

حج امجد حج کے دلچسپ حالات زیارت نبوی کے روح افزا کیفیات دلفریب مناظر کے دلکش واقعات پرلطف قطعات و رباعیات اور پرتاثیر نظموں کے ساتھ اپنے رنگ کا نیا سفرنامہ ملاحظہ کرنا ہو تو حج امجد کو ملاحظہ فرمائیے جو بالفعل زیر طبع ہے انشاء اللہ عنقریب شایع ہوگا قیمت عہ

جمال امجد اس کتاب میں حضرت امجد کے حالات (جسکا ایک زمانہ سے ادبی دنیا کو انتظار تھا) خود ان کے قلم سے لکھے ہوئے ہیں۔ بیساختہ ہنسا دینے والے بچپن کے کرشمے۔ ماں کی سچی محبت کے افسانے جوانی کی کہانیاں۔ زمانے کی نیرنگیاں۔ خانگی زندگی کے نشیب اور حیرت خیز حالات۔ اپنی مریدی کے نادر ملفوظات اس پیرائے میں لکھے گئے ہیں کہ بغیر ختم کئے کتاب ہاتھ سے رکھی نہیں جا سکتی زیر طبع ہے

نوٹ:۔ ان دونوں کتابوں کیلئے خریدار صاحبان ابھی سے آرڈر دیدیں تو مناسب ہوگا۔

8206

ملنے کا پتہ:۔ عماد پریس چھتہ با

Marfat.com